سوال

میں اپنے خاوند کی اطاعت گزار عورت ہوں اور اللہ کے احکام پر عمل کرتی ہوں، لیکن میں اسے خندہ پیشانی سے نہیں ملتی کیونکہ وہ میرے واجب کردہ حقوق ادا نہیں کرتا اور مجھے لباس لا کر نہیں دیتا، اور مجھے بستر میں بھی علیحدہ چھوڑ رکھا ہے، کیا اس میں مجھے کوئی گناہ تو نہیں ہے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

" اللہ سبحانہ و تعالی نے خاوند اور بیوی کے مابین حسن معاشرت واجب کی ہے، اور واجب کیا ہے کہ دونوں میں سے ہر ایک اپنے اوپر واجب کی ادائیگی کرے جو دوسرے کا حق ہے اسے صحیح طریقہ سے ادا کرے تا کہ منفعت اور مصلحت زوجیت پوری ہو سکے

خاوند اور بیوی کو چاہیے کہ اگر دونوں میں سے کوئی کوتاہی کر بیٹھے اور سوء معاشرت کا مرتکب ہو جائے تو دوسرے کو چاہیے کہ وہ اپنا فرض ادا کرے اور جو حق اس پر ہے اس کی ادائیگی کرے، کیونکہ ایسا کرنا ہی بقاء زوجیت اور خاندان کے بقاء کا سبب ہے

اس لیے ہم سوال کرنے والی بہن کو نصیحت کرتے ہیں کہ خاوند کی جانب سے جو کوتاہی ہو رہی ہے اس پر آپ صبر کریں، اور آپ اپنے ذمہ جو حقوق ہیں وہ ادا کریں، اس لیے اللہ کے حکم سے انجام اچھا ہو گا، اور ہو سکتا ہے جب بیوی اپنے ذمہ واجبات کی ادائیگی کریگی تو خاوند کو اس سے شرم آئے اور وہ اپنی کوتاہی سے باز آ کر واجبات کی ادائیگی کرنے لگے

بہر حال ہم خاوند اور بیوی دونوں کو نصیحت کرتے ہیں کہ ہر ایک اپنے ذمہ دوسرے کے حقوق ادا کرنے میں اللہ سبحانہ و تعالی کا خوف اور تقوی اختیار کرے " انتہی .

الاسلام سوال و جواب

126994